

Vol. II
No. 4



Saturday
14th June, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	189-214
Unstarred Questions and Answers	214-221
Discussion on the mode of Election to the Local Advisory Board, Central Railway, Secunderabad and to the Senate of the Osmania University	221-227
Election to Local Advisory Board, Central Railway, Secunderabad ...	228
Election to the Senate of Osmania University	228-229
Election to the Committee on Estimates	229-233

Price: Eight Annas.

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday the 14th June, 1952

(4TH DAY OF THE SECOND SESSION)

THE ASSEMBLY MET AT NINE OF THE CLOCK

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker : Now we shall take up questions. Shri Ch Venkatrama Rao

Starred Questions And Answers

SUBSIDIES TO PRESS TRUST OF INDIA AND UNITED PRESS OF INDIA

*36. *Shri Ch. Venkatrama Rao (Karimnagar) .* Will the hon the Chief Minister be pleased to state :

Whether it is a fact that the Government are subsidising Press Trust of India and United Press of India to the tune of thousands of Rupees ?

The Minister for Labour and Information (Shri V. B. Raju)
The Government of Hyderabad are paying the Press Trust of India I G. Rs. 30 thousand per annum and the United Press of India I.G. Rs. 17 thousand per annum as subscription.

شری سی ایچ۔ ونکٹ رام راؤ - کیا یہ بتایا جاسکتا ہے کہ کس سادوں پر یہ رقم دی جارہی ہے ؟

Shri V. B. Raju . This is only towards subscription. There is no hard and fast rule.

شری سی ایچ۔ ونکٹ رام راؤ - کیا انکے علاوہ کوئی دوسرے برس ہیں جن کو رقم دی جاسکتی ہے ؟

Shri V. B. Raju : Some other agencies are also being paid subscription.

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) : May I know the names of those agencies ?

Shri V. B. Raju : The A.N.S is being paid Rs. 500 per month,

190 14th June, 1952.

Starred Questions and Answers

Shri V. D. Deshpande . Is the Government thinking of subscribing to any other news agencies here ?

Shri V. B. Raju . Every application will be considered on its merits.

Shri M. Buchah (Sirpur) . May I know since when these amounts are being paid ?

Shri V. B. Raju . Every year the subscription is renewed or withdrawn

شری لکشمین کوٹڈا (آصف آباد - عام) - کیا میں یہ معلوم کر سکتا ہوں کہ
اس کے کیا میٹرٹس ہیں اور کیا معیار ہے ؟

Shri V. B. Raju : I have already answered this question.

Mr. Speaker : Next question. *Shri Ganerwal*.

GOVERNMENT SERVANTS' CONDUCT RULES

*32 *Shri L. R. Ganerwal (Ramayanpet)* . Will the hon the Chief Minister be pleased to state —

Are there any cases in which the Rules 8 and 13 of the Hyderabad Government Servants Conduct Rules, 1950, are not strictly adhered to by the Government of Hyderabad ?

The Chief Minister (Shri B. Ramkrishna Rao) The answer to the question is in the negative.

Mr Speaker . Next question, *Shri Ch. Venkataramarao*

DAMAGE TO CROPS

*42. *Shri Ch. Venkataramarao* : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state .

(i) How much Paddy (tabi) was ruined in the Hyderabad State owing to unusual summer storm and rains ?

(ii) What steps have been taken to relieve the distress of the Peasants particularly in Karimnagar and Ibrahimpatnam taluqs ?

Shri B. Ramkrishna Rao : The necessary information is being collected and will be placed on the table of the House within a few days.

شری وی - ڈی - دیسپانڈے - حکومت نے اس سلسلے میں حوالہ دیا ہے یا حوالہ نہ دیا ہے۔ رپورٹ ہے کہ وہ معلوم کرائی جاسکتی ہے ؟

Shri B. Ramkrishna Rao I do not follow the hon Member.

شری وی - ڈی - دیسپانڈے - میں یہ معلوم کرنا چاہا ہوں کہ حکومت نے اس سلسلے میں کیا امداد دی یا کیا امداد دینا رپورٹ کیا ہے ؟

The nature of relief and to what extent the relief is being given

Shri B. Ramkrishna Rao · When I said that figures are being collected I meant that detailed figures are being collected. Now I can make only general references.

ابراہیم پٹن کے تعلقہ میں دو سرکس ہیں - اسٹارم (Storm) کی وجہ سے قریب ۵۰ فیصد باہی کراپ (Crop) کا نقصان ہوا - اسکی اطلاع آئی کہ کچھ حابوروں نے مرگئے - کرم نگر کے اطلاع ملی ہے کہ ۲۰۰ مواعبات میں نقصان ہوا مال تلف ہوا اور قریب ۵۰ فیصد فصل کا نقصان ہوا - لیکن انسانوں یا حابوروں کا حابی نقصان نہیں ہوا - کریم نگر میں چار پانچ سو ایکڑ میں پیداوار کا نقصان ہوا - ابراہیم پٹن کے علاوہ میں قریب ایک ہزار ایکڑ میں پیداوار کو نقصان پہنچا - اس نقصان کے ریلیف کیلئے گورنمنٹ نے ۱۳ ہزار روپیہ کلکٹر کے ڈسپورل میں رکھے ہیں تاکہ گھروں کے چھتوں اور دوسرے نقصانات کی تلافی کیجائے - کرم نگر میں ۱۰ ہزار روپیہ کا گرانٹ کلکٹر کے پلس رکھا گیا ہے - اس بارے میں ڈیپٹس مسکوائے گئے ہیں جسکا اسٹیمٹ ہاؤس کے سامنے رکھا جائیگا -

شری وی - ڈی - دیسپانڈے - ریمیشن (Remission) کس حد تک دیا جاتا ہے ؟

شری بی - رام کشن راؤ - ریمیشن کلکشن کی حد تک دیا جاتا ہے -

شری سی ایچ - ونکٹ رام راؤ - سلطان آباد ، مدگل اور مٹ پٹی کے ۱۰ مواعبات کیلئے صرف ۱۰ ہزار کی رقم ریلیف کیلئے رکھی گئی ہے - یعنی ہر موضع کو تقریباً ۲۰۰ روپیے کی مدد دی جائیگی - کیا یہ رقم کافی سمجھی جاسکتی ہے ؟

شری بی - رام کشن راؤ - کرم نگر ، حگیال ، سرسلہ اور مٹ پٹی کے ۲۰ مواعبات میں ریلیف کے علاوہ ۱۰ ہزار روپیہ رکھے گئے ہیں - حوضوری ریلیف دیا جاسکتا ہے دیگر ۱۰۰ روپیہ کلکٹر کے ڈسپوریشن پر رکھی گئی ہے - اگر آئرنل میں ۱۰۰ روپیہ دیا جائے گا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ ریلیف نہیں پہنچے گی تو حکومت کی نوجہ اس طرف معطوف کرا سکتی ہے

شری سی ایچ۔ ویکٹ رام راؤ۔ کیا آپریل، چیف مسٹر جانتے ہیں کہ ناوحدورنلف کے کام پورا نہیں ہوا۔ جہاں نقصان ہوا ہے وہاں ربرڈسٹی لیوی بھی وصول کی جارہی ہے اور آپریل چار ریڈی فوڈ مسٹر کی بوجہ بھی مدول کرائی گئی کہ وہ وہاں آئے بھی لکن کوئی بوجہ نہیں کی گئی۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ لیوی کے احکام کے بارے میں اگر کہیں تعمیل نہیں ہو رہی ہے تو اس بارے میں مقامی عہدہ داروں کی بوجہ معطف کرائی جاسکتی ہے۔

شری سی ایچ۔ ویکٹ رام راؤ۔ کیا چیف مسٹر جانتے ہیں کہ جہاں اسٹارم ہوا ہے وہاں لیوی معاف کرنے کے لئے چار ریڈی صاحب کی بوجہ مدول کرائی گئی۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ اگر آپریل سپلائی مسٹر کی بوجہ مدول کرائی گئی ہے تو وہ یقیناً ضروری کارروائی کریں گے۔

شری سی ایچ۔ ویکٹ رام راؤ۔ اب تک نو کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

Mr Speaker . Let us proceed to the next question.

SHOOTING OF MEMBERS OF THE COMMUNIST PARTY

*46. *Shri Ch. Venkatramarao* Will the hon Minister for Home be pleased to state .

(i) Is it a fact that more than 8 members of the Communist party were shot dead in Telengana ?

(ii) Is it also a fact that our Shri. Thorata-Lachmana-moorthi was arrested by the Vicarabad Police and shot dead during the election campaign ?

ہوم مسٹر (شری ڈگمبر راؤ سدو) اسکے جواب سے پہلے میں یہ کہہ رہا تھا کہ اس سوال میں ٹائپ مسٹیک کی وجہ سے ”تلنگانہ“ کے بعد ”ڈیورنگ دی الیکشن“، (During the Election) چھوٹ گیا ہے یہ الفاظ بھی شریک کر لئے جائیں۔

مسٹر اسپیکر۔ میرے پاس یہ سوال جس طرح آیا ہے اسی طرح رکھا گیا ہے۔

شری سی ایچ۔ ویکٹ رام راؤ۔ اس میں ٹائپ کی غلطی سے ”ڈیورنگ دی الیکشن“ کے الفاظ چھوٹ گئے ہیں۔

شری ڈگمبر راؤ سدو۔ نکسٹ ٹائم (Next time) آپ اسے لے سکتے ہیں۔ ۲۱-۱۱-۱۹۵۱ء کا یہ واقعہ ہے کہ وقار آباد اور اپٹ ہلی کے جنگل

میں سولس اور گورنلار کے درمیان لڑائی ہوئی۔ اس لڑائی میں دو آدمی مارے گئے جن میں سے ایک لکشمی رندی بھی تھا۔ انکے پاس کارتوس اور رائفل نکلے ہیں۔ اسکی رپورٹ پولس میں موجود ہے۔

شری داچی شکر راؤ - (عادل آباد) کیا آپریل میں یہ حادثے ہیں کہ الکس کے دوران میں دوسرے اصلاع میں بھی آدمیوں کو مارا اور شوٹ کیا گیا ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - اسکے لئے آپ نوٹس دیئے بتلایا جائیگا ؟

شری لکشمی کوٹڈا - جو لوگ مارے گئے ہیں کیا وہ لوگوں کو خوف زدہ کرے والے تھے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - نہ ایسے اشخاص تھے جن پر حار چار یا پنج پانچ من کے الزامات تھے۔ انکو ارسٹ (Arrest) کر کے لئے پولس بھی کوساں بھی اور نہ لوگ ان سے چھپ کر جنگل میں بٹھے ہوئے تھے۔ پولس نے ان کا پتہ چلانا اور کلاس میں فائرنگ ہوئی اس فائرنگ میں نہ مارے گئے۔

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ - احبار میں یہ اطلاع آئی ہے کہ :-

ఆంధ్ర సమంబంధం కామెర్డ్ టోరాట రడిరర కామెర్డ్ (ప్రజాతి ప్రాధికార సంస్థ) వికారాబాదు పరియాలలో ఎన్నికలప్రచారం చేస్తుండగా హైదరాబాదు పిలిటరీ ఫోర్స్ ఎంపీ కాల్చి చంపారు కాల్చివేయబడిన వారిలో కామెర్డ్ టోరాట లక్ష్మణమూర్తి ఒకడు ఈ క్రామేడ్ మరణవార్త అంగరంగు విప్రజానీకామ్మేగొక, జిల్లా పీఠిక ప్రజానీకాన్ని కలగ సరచింది కామెర్డ్ టోరాట ఏ ఆశయాలకై రసప్రాణాలు అర్పించాడో ఆ విషయం తెలియకై వ్యవచేదామని ప్రతిస బూనితున్నాము.

మెట్రాస్పెక్ట - کیا آپ اسے اردو میں ساسکتے ہیں ؟

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ - یعنی وقار آباد ایریا میں -

شری ڈگمبر راؤ بندو - یہ کس کی رپورٹ ہے -

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ - یہ ”برہاشکتی“ کی رپورٹ ہے -

شری ڈگمبر راؤ بندو - یہ غلط ہے -

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ - کیا اسکی تردید کی گئی ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - یہ ہمارا فرض نہیں کہ ہر بات کی تردید کریں -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - کیا ہوم سسٹر اسے غلط سمجھے ہیں کہ انہیں کسٹڈی میں رکھ کر سوٹ کیا گیا ؟

Mr Speaker Next question

LATHI CHARGE IN AURANGABAD JAILS

*47 Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state :

(i) Whether there was lathi charge in Aurangabad Jail in the first week of April ?

(ii) If so, for what reasons ?

(iii) Whether the Government have taken any steps in the matter ?

شری ڈگمبر راؤ سدو - ہاں ۱۰ - ۴ - ۵۲ ع کو ایک مائیڈ لائیج چارج (Mild lathi Charge) ہوا - اسکی وجہ یہ بھی کہ حالہ حمل ایک ٹموریہ حیل بھا جہاں سے فدیوں کو اورنگ آباد حمل منتقل کیا جا رہا تھا - لیکن وہ برہہ میں حائے کیلئے تیار نہیں تھے - جب کوسس کی گئی تو انہوں نے ڈبئی حیلر پر حملہ کیا اور رہیں برگردانا - انہیں ڈسپرس (Disperse) کر کے کیلئے نہ لاریں بھا کہ بولس بلائی جائے - جانیجہ بولس کو بلا کر ایک مائیڈ لائیج چارج کیا گیا جس میں چار نا نائج آدمی زخمی ہوئے -

شری لکنتمن کوٹڈا - کیا یہ حقیقت ہے کہ بعد میں ان لوگوں نے معافی چاہی اور اپنی غلطی کا اعتراف کیا -

شری ڈگمبر راؤ سدو - ہاں یہ واقعہ ہے -

شری گرواریڈی (سڈی پیٹھ) - کیا کوئی پروٹیسٹ لیٹر (Protest Letter) بھی وصول ہوا ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - میں سمجھا نہیں -

شری گرواریڈی - کیا اس بارے میں آپ کے پاس کوئی پروٹیسٹ لیٹر بھی وصول ہوا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ سدو - جب انہوں نے جود اپنی غلطی کا اعتراف کیا ہے تو پروٹیسٹ لیٹر کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - کیا اسکی مانگ یہ تھی کہ انہیں اپنے اپنے ضلعوں کو بھیج دیا جائے -

شری ڈگمبر راؤ بدو- کا فرمایا آج کے - کا گھروں کو بھجونا چاہئے ؟
 شری وی - ڈی - ڈینسپانڈے - "گھروں" میں "صلوں" کو- کا وہ برہ
 میں آئے سننے انکار کر رہے تھے - انکی کا مانگیں نہیں ؟
 شری ڈگمبر راؤ بدو - اسسکٹر جنرل پولس کے پاس سے ہو رپورٹ آئی ہے
 اس سے ظاہر ہے کہ حوکیہ واقعہ ہوا وہ لارمی تھا -
 شری وی - ڈی - ڈینسپانڈے - میرا سوال یہ تھا کہ کیا وہ برہ میں آئے سے انکار
 کر رہے تھے ؟
 شری ڈگمبر راؤ بدو - یہ مسئلہ حکومت کا اختیاری ہے کہ کس کو کس حیل
 میں رکھا جائے -

شری گرواریٹی - لائٹی چارج میں کسے آدمی رخصتی ہوئے ؟
 شری ڈگمبر راؤ بدو - چار پانچ آدمی رخصتی ہوئے -
 شری گرواریٹی - انہوں نے حو معافی نامہ دیا ہے وہ رٹن (Written)
 ہے یا رٹائی ؟
 شری ڈگمبر راؤ بدو - وہ رٹائی ہے لیکن رپورٹ میں درج ہے -
 شری گرواریٹی - ہم اس پر کسے بھروسہ کر سکتے ہیں -

Mr. Speaker - Let us now proceed to the next question.

ATROCITIES IN JAILS

*48 Shri Ch Venkatramarao Will the hon. Minister for Home be pleased to state .

(1) Whether he is aware of the atrocities that Jail Superintendent of Warangal, (Shri Achutmal Manji) has committed on the prisoners in that Jail ?

(u) If so, what steps have been taken in the matter?

شری ڈگمبر راؤ بدو - میرے پاس ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے -
 شری سی ایچ - ویسٹ رام راؤ - کیا حکومت اسکا جواب دے سکتی ہے کہ

వరంగల్ జైలులోని రాజకీయశ్రద్ధిలపై అత్యంతమోఘోష మొదలుపెట్టామని
 దౌర్జన్యం, రోజు రోజు వికృతతనాలు కౌమోక్ష చిత్రావారు అధీనమున, కిషకరావు,
 కృష్ణా శ్రద్ధ, జి మోహనరాజ్ మొదలైన వారిని చాలాకాలముండి సీలీటర్ వెల్పులో

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker What is it that the hon Member is reading?

Shri Ch Venkatrama Rao It is a Press Report

Shri B. Ramakrishna Rao · A Report from Praja Shakthi.

شری ڈگمبر اڑسادو - ریکارڈ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بی آدسوں لکسمی برسیا - رام کشٹیا اور سسپا نے یہ ریتزٹیش کیا تھا کہ انہیں کتابیں اور احمار پڑھے اور ورٹرس سے ملنے کی سہولتیں دےوائیں۔ وہاں کے کلکٹر نے اسکی حاضکی۔ انکی رپورٹ ہے کہ ہب سی سہولتیں دیگئی ہیں۔ لیکن اسکے باوجود بھی مطالعے رتے ہیں اور یہ کہا جاتا ہے کہ سختیاں ہو رہی ہیں۔ اس کے پیچھے بولٹیکل اغراض ہیں۔ حقیقت میں کوئی سحیاں ہیں ہیں۔ یہ کلکٹر کی رپورٹ ہے۔

شری سی ایچ۔ ویکٹ رام راؤ۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس کی رپورٹ سے کیا طاہر ہوتا ہے۔ کیا ان کی رپورٹ میں مستطی کا کوئی دوسرا طریقہ بتایا گیا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس کی کوئی رپورٹ نہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیشپانڈے - کیا وہاں کے سیاسی قیدیوں کی مانگ یہ ہے کہ سائیٹری سل (Solitary cell) میں نہ رکھا جائے؟ حکومت کی اس بارے میں کیا پالیسی ہے؟ کیا حیلر کی جانب سے ایسا عمل ہو رہا ہے؟

شری ڈگمبر 'ڈاؤ بندو' - حیل کا حقو مینوں ہے اس پر عمل ہونا لازمی ہے اور اسی پر عمل ہو رہا ہے۔

شری گرو ریڈی - کیا پولیٹیکل پرنٹرزس کو بھی سل میں رکھے کا طریقہ ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ سدو۔ جن قیدیوں کو رکھا ساسب سمجھا جائے رکھا جانا

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ کیا آنریبل ہوم مسٹر حائے ہیں کہ ایک سال کی سزا والے قیدیوں کو سالیٹری سل میں ۸ دن رکھا جاتا ہے یہ نظربندوں کو سالیٹری میں رکھا جانا قانوناً درست نہیں کیا اس سے ہوم منسٹر واقف ہیں؟

شری د گمب راؤ بندو۔ اگر ایسا کوئی انفرادی واقعہ ہو تو اس درجہ رکشا جائیگا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ خود میرا ہی واقعہ ہے مجھے ورنگل میں ۸-۹ مہینے سالتھری سل میں رکھا گیا۔

شری ڈ گمب راؤ بندو۔ اسکے بارے میں نوٹس دیں تو دریافت کیا جائیگا۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ آخر حکومت کی کیا پالیسی ہے ؟

شری ڈ گمب راؤ بندو۔ یہی کہ جو قانون ہے اسکی ناسدی کی جائے۔

شری لکشمی کوٹنڈا۔ کیا حیل مسول میں تبدیلی کیلئے حکومت عور کر رہی ہے؟

شری ڈ گمب راؤ بندو۔ اس پر عور ہو رہا ہے۔

Mr. Speaker Let us now proceed to the next question.

Shri V D Deshpande I have to ask some supplementary questions regarding the same jail.

میرے پاس رپورٹ ہے کہ چند قیدیوں کو ناوجود اسکے کہ مڈیکل آفیسر نے یہ رائے دی بھی کہ انکو ایسی حالت میں سالتھری سل میں نہ رکھا جائے سالتھری سل میں رکھا گیا اور کچن کا کام انکے سیردکھا گیا

Mr Speaker It is more argumentative

Shri V D Deshpande It is not argumentative, Sir.

Mr. Speaker The hon. Member has to ask for information only

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ میرا سوال یہ ہے کہ چند قیدیوں کو نارفیش پہا کر رکھا گیا حالانکہ مڈیکل آفیسر نے انہیں مع کیا تھا۔ اسکی وجہ سے انک دو آدمیوں کا نقصان ہوا۔ کیا آرپیل مسٹر اس سے واقف ہیں کہ حیل سیرشنڈٹ لے حیل رولس کے خلاف عمل کیا ؟

شری ڈ گمب راؤ بندو۔ مجھے اس بارے میں دریافت کرنا ہوگا۔

شری گر وائیڈی۔ پولیٹیکل پرنسپل کی مانگوں کے بارے میں آرپیل منسٹر نے فرمایا کہ اسکے پیچھے پولیٹیکل اغراض ہوتے ہیں۔ آپکو معلوم ہوگا کہ کانگریس والوں جب جیل میں تھے انہوں نے جو مانگیں پیش کی تھیں کیا انکے پیچھے بھی پولیٹیکل اغراض تھے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - کانگریس والے حب حیل میں تھے انکے بارے میں کیا ہوا میرے پاس اسکی رپورٹ نہیں ہے ۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے - وہاں کے برنرس نے مڈیکل انڈ کے لئے درخواست کی ہو
 کہا گیا کہ ”نیم ٹری وائٹول نی اڈیکوٹ“ (Neem tree water will be adequate)
 نیم کے درجہ کا رس اور رنگس پانی کافی ہوگا ۔ مڈیکل انڈ کی ضرورت ہے ۔ وہاں کے
 حیل سپرنٹنڈنٹ نے اس قسم کا جواب دیا۔ کیا آپرل مسٹر اس سے واقف ہیں ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - میں اس بارے میں دریافت کرونگا ۔

Mr. Speaker Ch Venkat Rama Rao.

SUPPLY OF BOOKS TO POLITICAL PRISONERS

*49 Shri Ch Venkatrama Rao Will the hon Minister for Home be pleased to state.—

Whether he is aware that only pro-American papers and books are being supplied to the political prisoners in Sate Jails ?

شری ڈگمبر راؤ بدو - یہ غلط ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ حیلوں میں کوسے پیرس
 پڑھے کے لئے دئے گئیں انکی لسٹ گورنمنٹ وقتاً فوقتاً تیار کرتی ہے ۔ وہ لسٹ میں نے
 یہاں آس میں دی ہے ۔ آپ دیکھ سکتے ہیں ۔ میں آپ کو نام بھی بتا سکتا ہوں ۔ آپ
 چاہیں تو پوری لسٹ بھی پڑھ کر سہا سکتا ہوں ۔ یہ نہ پرو امریکن (Pro-American)
 ہیں نہ پرو رسیا (Pro-Russia) ۔ پاپولر احزاب دئے جاتے ہیں جن
 میں حیدرآباد ملیش ۔ دکن کرائیکل ۔ ڈبلی نمور ۔ ٹائمر آف انڈیا ۔ ہندو ۔ ہندوستان
 ٹائمر ۔ مشیر دکن ۔ سول ۔ نئی زندگی ۔ شعیب اور رعش ہیں ۔ یہ احزاب اسے
 میں انھیں پرو امریکن سمجھا سکتے ۔

شری لکشمین کوٹنڈا - کیا آپ کے پاس ایسے احزاب بھی ہیں جو رسا کی تعریف
 کرتے ہیں اور ہندوستان کی مخالفت کرتے ہیں ۔ کیا یہ پرو امریکن کہئے جاسکتے ہیں ۔
 اس قسم کا الیگزینڈر رشیہ کو پسند کرنے والوں کی جانب سے لگایا جاتا ہے ۔

شری ڈگمبر راؤ بدو - ہاں ایسا ہو سکتا ہے ۔

شری سی ایچ ۔ وینکٹ رام راؤ - پرو امریکن (Pro-American) کہئے کا مطلب
 یہ ہے کہ ۔

శ్రీ దేవకు రాజకీయపుస్తకాలు, పత్రికలు ఏమీ ఇవ్వడంలేదు కావాలంటే ఒక్క అమెరికా
 పత్రికలు పోత్రం అనుమతించారట.

مسٹر اسپیکر - احبار کی کنڈکس بڑھ کر اسکے نارے میں کیسے سوال کیا حاسکا ہے ۔ احبار سے کوئی حبر ہو جسکے متعلق آپرل مسر سوال کرنا چاہتے ہوں نو ایسی حبر کے معدی سوال کا موس دین واسکا جواب دیا جائیگا ۔

شری سی ایچ ویسکٹ رام راؤ - کیا آپرل مسٹر یہ حاسے ہیں کہ انسکٹر حبرل آف حاسا۔ ڈیولس لے حب ورنگل حمل کو ورث کی بھی نو اسوقت ایک بیمورڈم انکی حاسب میں ہیں کیا کیا بھا کہ یہاں صرف امریکی رپورٹر دیا جانا ہے اور دوسرے احبار ہیں متے - اسوقت یہ کہا لیا بھا کہ دوسرے پیس نہی دئے جائیں گے لیکن عمل میں کیا گیا ۔

شری ڈگمبر راؤ بدو - یہ دریافت کیا جائیگا ۔

شری کے - ایل - ترسمہوان راؤ (یلندو - عام) کیا میں یہ سوال کر سکتا ہوں کہ حاس طرح دئے حاسے والے احبار اب کی لسٹ ہے کیا اسی طرح نہ دئے حاسے والے احبار کی بھی لسٹ ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - گورنمنٹ کے ناس ایسی کوئی لسٹ میں ہے - لیکن گورنمنٹ کی طرف سے حو پیس دئے جاسکتے ہیں وقتاً فوقتاً ان سے حاس کو اطلاع دی جاتی ہے ۔

شری کے - ایل - ترسمہوان راؤ - اسٹیٹ میں حو احبار چھتے ہیں انکے نہ دیے کا مطاب کیا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - کوئی ایسا واقعہ آب سلاٹیں تو میں اسکے نارے میں پوچھ کر ناسکا ہوں ۔

شری کے - ایل - ترسمہوان راؤ - کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ ایسے احبار مثلاً نیا دور - پیام وعینہ کیوں میں دئے جاتے ؟

مسٹر اسپیکر - کیا آب کا مشا یہ ہے کہ حتنے احبار چھتے ہیں وہ سب کے سب دئے جائیں ؟

سری کے - ایل - ترسمہوان راؤ - عوام جن احبار کو بڑھا مناسب سمجھتے ہیں پڑھتے ہیں تو پھر وہ انہیں کیوں نہیں دئے جاتے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - حکومت اپنے ڈسکریشن سے لسٹ باقی ہے ۔

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا حکومت احبارت فری دیرھی ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - لازمی نہیں ہے ۔

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - حب فری میں دے رہی ہے تو بھر نظروں کو انکی ضرورت کا لٹریچر نہ دیے کی کیا خاص وجہ ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - کوئی خاص وجہ نہیں بلکہ جس حیر کو روکے کیلئے انہیں حیلوں میں بند کیا جاتا ہے بھر وہی حیر حیل میں کسے دیا جاسکتی ہے ؟

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - کیا یہ صحیح ہے کہ ان احبار کو بڑھے سے روکا حکومت کا مسابا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - چونکہ وہاں انتشار کا موقع ہے اس لئے حکومت کا فرض ہے کہ وہ اسکو روکے -

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - حب آف نار نار یہ کہتے ہیں کہ ہمیں کمیونزم کے پرنسپل پر اعتراض نہیں ہے تو بھر اس پر اعتراض کی کیا وجہ ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - حیل کے باہر ہر آدمی کو اسکی آزادی حاصل ہے کہ وہ اسے عقائد کا وحا کرے - لیکن حیل میں قواعد کی پابندی لازمی ہے -

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - کیا حیل میں رکھے کا مسابا انکے عمل کو روکے گا ہیں لیکن بھائس (Thoughts) کو روکے گا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - بھائس پر کسی کا کنٹرول نہیں ہو سکتا -

شری لکشمی کوٹنا - کیا حیل میں احبار دئے جائیں تو اس سے ہنگامے بچا لے کا اندیشہ ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - اسسا ہو سکتا ہے -

شری گرواریڈی - حب کانگریس والے حیلوں میں بھیے تو انکی جانب سے اخبارات کا ڈیمانڈ کیا گیا تھا کہ انہیں اخبار دئے جائیں - اس وقت کیا طریقہ کار اختیار کیا گیا ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - وہ اخبارات وہاں دئے جاتے بھیے وہ لسٹ میں سے ایک دو ہوتے بھیے -

شری گرواریڈی - سوامی جی حب حیل میں بھیے تو انکی طرف سےے ہوڈیمانڈ کیا گیا تھا کیا آپ اس سے واقف ہیں -

شری ڈگمبر راؤ بدو - مجھے علم نہیں ہے -

श्री. जे. के. पाणेशास्त्राय (तांडुलसेडम) - क्या यह सही है की जेल में चोरी छुपेसे
अखबारों का वितरण है ?

شری ڈگمبر راؤ بندو - اسکے لئے نوٹس چاہئے -

شری لکشمی کرناڈا - "کراس روڈ،" حیل میں کسوں نہیں دیا جانا ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - میں نے پہلے ہی جواب دنا ہے کہ حکومت کے ڈسکرس کے مطابق ہو لست پیار ہوتی ہے اسکے مطابق احکامات دئے جاتے ہیں -

شری گروا ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ Glimpes of world History and Discovery of India by Jawaharlal Nehru اس کتاب میں حیل کے خلاف واقعات اور انہیں حیدر آباد کی سٹرل حیل میں مسموع کیا گیا ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - اسکے لئے نوٹس چاہئے -

Mr Speaker Let us proceed to the next question

TREATMENT OF POLITICAL PRISONERS

*50. Shri Ch. Venkatramarao Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(i) Is it a fact that Political prisoners are beaten and harassed on their way to courts?

(ii) If so, what steps have been taken by the Government in the matter?

شری ڈگمبر راؤ بندو - یہ غلط ہے -

شری ویکٹ رام راؤ - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ۲۹ مارچ کو مگل سبک کو کانسٹیبل نمبر ۱۷۸ نے عدالت لیجانے ہوئے مارا بیٹا ہے اسی طرح ۱۲ - اپریل کو

گردیو جمعدار نے آکھ رام سوامی نامی ایک شخص کو کورٹ لیجانے ہوئے مارا بیٹا ہے - انہوں نے سپرنٹنڈنٹ حیل کے پاس شکایت کی تو اس پر کیا اسٹپ لیا گیا ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - اسکی کوئی اطلاع نہیں ہے -

شری لکشمی کرناڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ پولیسکل پریس کورٹ کو جاتے ہوئے فراڈ ہونے کی کوشش کرتے ہیں جیسے انسداد کیلئے میچتی، بری جاتی ہے ؟

شری ڈگمبر راؤ بندو - پریس کو انتظام کے ساتھ لیجایا جاتا ہے -

- شری داچ مشکر راؤ ابھی معزز، وکٹھے جن پریس ہیں، کے نام بتلائے، کیا وہ ہمارے کی کوشش کر رہے تھے ؟

شری ڈگمبر راؤ بدو - اسکی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

شری اباچی راؤ - (دہی) کیا آپکے پاس ایسی اطلاعات ہیں کہ برورس اس طرح بھاگ
ہارے کی کورسز کرتے ہیں یا محل سے ہوڑی سے بھاگ ہارے کی کورسز کرتے ہیں۔

شری ڈگمبر راؤ بدو - اسکے لئے نوٹس کی ضرورت ہے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question

RETRENCHED TEACHERS

*17 *Shri Ch Venkata Rama Rao*. Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

Whether he is reconsidering the question of the retrenched teachers?

The Minister for Public Health, Medical & Education (Shri Phoolchand Gandhi) Presumably the Member is referring to the question of Primary School teachers whose liens have been terminated for failure to pass regional language test after 3 chances. If so the answer is in the negative for the following reasons

Out of a total number of 2,955 teachers, who, under the orders issued, has to appear for regional language tests, 1,483 have passed and resumed duty. Liens of 477 teachers who have failed in all the 3 tests have had to be terminated 251 teachers have not yet appeared for any test though given facilities. The question of giving them another chance to appear for a test or termination of their lien is now under consideration. The result of the 4th test held in April this year is not known and the last test will be held in October, 1952.

As it is the policy of this State to impart education through the medium of the regional languages, it is not possible to continue in service, teachers who have failed to pass the regional language test, though given leave for the purpose and three chances to pass it.

شری اے۔ راج ریڈی - (سلطان آباد) کیا یہ صحیح ہے کہ مدرسین کو عائدہ کر کے تعین کر کے کا حکم دیا گیا ہے۔ سرکاری حکومت کے ایک حکم کی بنا پر یہاں کے چیف منسٹر نے درجہ نشان (۱۸) مورخہ ۱۴ - دسمبر سنہ ۱۹۵۰ء یہ احکام دئے تھے کہ مدرسین کو دو سال تک برسر خدمت رکھ کر زبان دانی کا امتحان پاس کر کے موقع دیا جائے اور بصورت ثانی اضافہ تدریسی کے روک دینے کا حکم دیا گیا تھا۔ اگر اسکی تعمیل کی جا رہی ہے تو کس حد تک کی جا رہی ہے؟

شری پھول چند گاندھی - اس حکم کے تحت ہو عمل کیا گیا اسکی تفصیل پہلے ہی دیکھی ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - لیکن ابھی اس کا ذکر کیا گیا ہے اس سے متعلق اساع میں کیا گیا۔

شری پھول چند گاندھی - مجھے دیکھنا پڑیگا۔ اسوقت میرے پاس ہو ریکارڈ ہے اس میں اس کا ذکر ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - اس سلسلہ میں ہو سمورنڈم بیس کیا گیا ہے کیا وہ آرہل مسٹر کے پاس ہیں ؟

شری پھول چند گاندھی - میرے پاس ہیں۔

شری رنگ راؤ دیشمکھ - (گنگا کھیڑ) کیا آرہل مسٹر یہ پاسکے ہیں کہ دوران رخصت میں مدرسین کو تنخواہ دی جاتی ہے ؟

شری پھول چند گاندھی - رخصت کے زمانے میں ہو تنخواہ دی جاتی چاہئے وہ دی جاتی ہے۔

شری کے۔ پل - سر سہوان راؤ - انہیں رخصت کے زمانے میں آدھی تنخواہ دی جاتی ہے یا پوری ؟

شری پھول چند گاندھی - رخصت کے قواعد کے تحت حسی صورت ہو نصف یا پوری تنخواہ دی جاتی ہے۔

شری کے۔ پل - سر سہوان راؤ - بعض مقامات پر آدھی تنخواہ دی جاتی ہے۔

شری پھول چند گاندھی - قانون کے تحت دی جاتی ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - کیا یہ صحیح ہے کہ مدرسین کو لیو (Leave) لینے پر مجبور کیا گیا ؟

شری پھول چند گاندھی - انکی سہولت کے لئے سب کچھ کیا جاسکتا ہے۔

شری کے۔ پل - سر سہوان راؤ - کیا یہ درست ہے کہ ریحمل لیا دنگوچ کے سرٹیفیکس رکھنے کے ناوہود کچھ لوگوں کو ملازمت سے علیحدہ کیا گیا ؟

شری پھول چند گاندھی - یہ بالکل غلط ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - کیا چوتھی کے سرٹیفیکس انکے پاس ہونے کے باوجود انہیں علیحدہ کیا گیا ہے ؟

شری پھول چند گاندھی - ایسا میں ہے بلکہ ہو ٹسٹ ان کے لئے رکھا گیا ہے اس میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کوئی دوسرا سرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہونا۔

شری متیال راؤ - (سکندر آباد - محموظ) امتحان میں شریک ہونے والوں کے لئے کیا کسی پر سٹنچ کے قائم کر رہی ہدایات دی گئی ہیں ؟

شری پھول چند گاندھی - اسی کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہیں ۔

شری لکشمی کوٹا - آریل مسٹر یہ نتائج کے کیا ٹیچرس کو ریصل لیانگو بھس کا حانا ضروری ہے ۔

شری پھول چند گاندھی - ہاں حانا ضروری ہے ۔

شری لکشمی کوٹا - کیا ابوریٹس کی جانب سے اس کا ڈیمانڈ رکھا گیا ہے کہ ریصل لیانگو بھس کا امتحان لازمی قرار دیا جائے ؟

شری پھول چند گاندھی - ڈیمانڈ کرے والوں میں ابوریٹس کے کون تھے میں نے نہیں دیکھا ۔

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - کیا آریل مسٹر نہ سمجھتے ہیں کہ یہ سوال ارریلیوٹ (Irrelevant) میں ہے ؟

شری پھول چند گاندھی - میں کچھ بھی نہیں سمجھتا ۔

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - میرا یہ سوال ہے کہ انڈین کاسٹی ٹیوش کے آرٹیکل ۳۰۹ کے تحت ہرل اڈمیسٹریٹس ڈپارٹمنٹ نے ایک نوٹیفیکشن نکالا ہے جس میں کہا ہے کہ گورنمنٹ افسر اگر ریصل لیانگو بھس کا امتحان پاس نہ کریں انکریمٹ روک دیا جائے اور جب تک پاس ہوں انکا انکریمٹ اجرا ہوگا ۔ نوکیا وجہ ہے کہ مدرسین کے سلسلہ میں ایسا طریقہ اختیار نہیں کیا گیا ؟

شری پھول چند گاندھی - مدرسین کے سلسلہ میں گورنمنٹ نے جو آرڈرس نکالے ہیں انکو ملاحظہ فرمایا جائے تو حواب مل جائیگا ۔

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - میرا سوال یہ ہے کہ ان پرمٹ سروٹس کو بھیجے ریصل لیانگو بھس میں آتی ہے علحدہ کرنا حکومت کیوں ضروری سمجھتی ہے ؟

شری پھول چند گاندھی - اس خیال سے ۔

مسٹر اسپیکر - کیا آپ یہ حانا چاہتے ہیں کہ حکومت کی پالیسی اسارے میں کیا ہے ؟ اگر ایسا ہے تو رولس بتلا دئے جائیں گے ۔

Next question

GOVERNMENT DOCTORS

*85 *Shri A. Raj Reddy (Suhambad)* Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(1) Whether the Doctors in Government service are allowed to have private practice?

(2) If so, whether such Doctors utilize medicines and equipment supplied to them by the Government for purposes of their practice?

(3) If so, how many cases of such improper utilization for private practice have come to the notice of the Government during the current year and what action has been taken by the Government in respect of them?

Shri Phoolchand Gandhi —(1) Doctors in Government service are allowed to have consulting practice and visit patients out of hospital hours

(2) No

(3) None

شری لکشمین کو نڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ وہ ڈاکٹر جو برائیویٹ پراکٹس میں کرتے وہ دوا خانہ میں ان پیسٹس (Inpatients) سے بغیر پیسے لئے ٹریٹ (Treat) نہیں کرتے ؟

شری پھولچند گاندھی - ایسی بات تو نہیں ہے -

Shri L. K. Shroff (Raichur) Is it a fact that a complaint has been made to Government regarding a particular lady Doctor of Raichur in this connection ?

Shri Phoolchand Gandhi A complaint has been received by Government and it is still under investigation. The complainants have not come forward even though they were asked by the Government to give evidence

شری لکشمین کو نڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ ڈاکٹر سوم سدھرم جنہیں کرپشن کے سلسلہ میں علحدہ کیا گیا ہے فی الواقع پیسے لئے بغیر پیسٹس کو ادبیش میں دیتے تھے ؟

شری پھولچند گاندھی - برائیویٹ پراکٹس کے سلسلہ میں یہ سوال کیسے پیدا ہو گیا - ابھی اس کے متعلق فائیل آرڈرس حکومت کی جانب سے ہیں جاری ہوئے -

شری لکشمین کو نڈا - تو کارروائی کس اسٹیج پر ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - ٹریبیونل انکوائری کے بعد حج مٹ دیا گیا - اسکے بعد اب وہ چیف مسٹر کے پاس بیٹنگ ہے -

شری میتی معصومہ بیگم (شاہ علی بڈہ) - ہاسپٹلس کے ڈاکٹروں کو کیا پرائیویٹ براکنس

شری جے رام ریڈی (رسا پور) - (intervening) سنگ ریڈی کے دوا خانہ کی لیڈی ڈاکٹر پیسے لکڑی علاج کرتی ہے اسکے متعلق کیا آپکو علم ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - آرسل ممبر ہود سکا ریڈی کے ہیں لیکن انہوں نے آج تک مجھ سے کبھی شکایہ نہیں کی -

شری اناجی راؤ - پرہی کے دوا خانہ میں ڈاکٹر صاحب دوا خانہ میں دوا ہیں ہے کہہ کر مریضوں کو واپس کر دیتے ہیں اور دوا بچا لیتے ہیں - کسا آپکو اس کا علم ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - پرہی کے دوا خانہ میں اتنی دوا ہے کہ اگر موجودہ مریضوں سے دگتے مریض بھی وہاں آئیں تو انکو کافی ہو سکتی ہے -

شری اناجی راؤ - اسکے معنی یہ ہیں کہ دوا بچالی جاتی ہے -

شری پھولچند گاندھی - معنی نکالنے کا آپکو اختیار ہے -

شری لکشمی کوٹڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ گورنمنٹ سروس میں جو ڈاکٹرس ہیں ان سے جب دوا خانہ میں ملے ہیں تو گھر آنے کے لئے کہتے ہیں ؟

شری پھولچند گاندھی - میرے سامنے ایسی کوئی چیز نہیں آئی -

شری جے رام ریڈی - کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ جو مریض دوا خانے میں آتے ہیں ان سے انکس کے لئے پیسے لئے جاتے ہیں ؟

شری پھولچند گاندھی - اسے سوال کس طرح والو کئے جا سکتے ہیں - بلا وجہ مزید سوال پوچھتے جارہے ہیں ان کا جواب ...

شری داؤر حسن - (نظام آباد) کنا آریبل ہلتھہ مسٹریہ جانتے ہیں کہ جو سرٹیفکیٹ ہاسپٹل آؤرس میں دیا جاتا ہے اس کے لئے ۵۰ روپیہ کا مطالبہ کیا جاتا ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - سرٹیفکیٹس کے لئے چار برس لیا مناسب سمجھا گیا ہے -

شری اناجی راؤ - پرہی کے دوا خانے میں جو غذا مریضوں کو دیا جاتی ہے وہ بہت ہراب ہوتی ہے کیا اس کا علم آریبل مسٹریہ کو ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - آج تک کسی نے شکایہ نہیں کی -

ایک آپریل میں - کیا آپریل مسٹر کو علم ہے کہ ہنگولی کے دواخانے میں ڈاکٹر صاحب کا سلوک مریضوں کے ساتھ اس قدر برا ہے کہ انکے اس سلوک کی وجہ سے حال ہی میں ایک مریض حتم ہو گیا ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - مجھے اس کا علم نہیں ہے -

شری داؤد رحیم - کیا آپریل مسٹر کو اس کا علم ہے کہ ہاسپٹل آؤرس میں مو طبی صداقت نامے دئے جاتے ہیں انکی ویس لی جاتی ہے -

شری پھولچند گاندھی - اس کا جواب میں دے چکا ہوں -

شری لکشمی کونڈا - کیا یہ صحیح ہے کہ دواخانوں میں دوائیں زیادہ پانی ملا کر دی جاتی ہیں ؟

Mr Speaker The hon Member is going into too many details

(Laughter)

شری نرہراجی (کاروان) اوسماناباد کے ایک اسسٹنٹ ڈاکٹر نے ایک مریض سے کہا کہ بکثرت ختم ہو گیا ہے، میں نہیں دیکھ سکتا۔ لیکن دوسرے دن چالیس रुपये लेकर بھلا ج کیا گیا تھا کیا آنارےبل مینسٹر کو بھلا جکا خیال ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - تمام ممبرس ہر دواخانے سے متعلق سوالات کرتے جاتے ہیں تو میں جواب دے سکتا ہوں -

شری نرہراجی سوالاٹ کے جواباٹ دینا آنارےبل مینسٹر کا فزج ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - ویس تو ہے لیکن میں کوئی ڈکشنری نہیں ہوں -

شری داؤد رحیم - دواخانوں میں جو سرٹیفکیٹس دئے جاتے ہیں ان پر کس حساب سے چارج کیا جاتا ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - اسکے لئے نوٹس کی ضرورت ہے -

شری لکشمی کونڈا - کیا دواخانوں کی بدعواہیوں سے متعلق کوئی رپورٹ آپ کے پاس آئی ہے ؟

شری پھولچند گاندھی - ابھی سی رپورٹیں آئی ہیں -

شری لکسمی کوٹڈا - اسکے معالج کیا ادکرائیری ہوئی ۶

شری پھولجد گادھی - روٹن آئن ال، ر عور کا گیا کسی کو سرا دیتی کسی
کا گرڈ روکا گیا اور ہیکو ہو ہر ساسب سچوئی گئی دیتی -

ایک آرٹیکل میں۔ کا آئینل ممبر مائیکے کہ جن دا کٹروں ے بسے لکھو
دوائیں دیں انکے معلی کوئی رپورٹ آنکے ناس آئی ہے اور اگر آئی ہے تو انکے اس
طریقہ کو مدد کر کے لئے کہا آب ے کوئی ہدایا دیں ہیں ؟

شری پہو۔ جلد گاندھی۔ ہدایہ ہی کیا بلکہ ثابت ہوئے ہر انکو سرائیں
دیگئی ہیں کسی کو کم کسی کو زیادہ ۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ دو چار مثالیں ہمارے سامے رکھی گئیں تو مناسب ہے۔

شری پتو خجد گادھی - اگر آنکو دلچسپی ہو تو میں ایک کمیل رکھوں گا
یعنی دورے کے ساتھ میں میں ایک مقام سے گزرا جہاں دواخانہ تھا - دواخانہ میں
گیا تو وہاں سے لوگ جمع ہو گئے - میں نے ان سے کہا کہ کوئی سکاٹ ہو تو وہاں
کریں - وہاں کے ڈاکٹر صاحب لاٹری کھیلے تھے - انکا مدارک کیا گیا - ایسا ہی

جید مقامات پر حکمے نام سلائیکی ضرور ہے وہاں کے ڈاکٹرس بسے لکرواحانہ میں اھکس دے رہے۔ تحقیقات کے بعد انکو وارننگ دیگئی اور انکا انکریمنٹ روکا گیا۔

شری وی۔ ڈی۔ ڈیسا یادے - ایسے حالات میں کیا وارننگ کافی سمجھی گئی۔ اس سلسلہ میں میرا سوال یہ ہے کہ جب ڈاکٹروں کو برائٹیوٹ براکٹس کر کے اجازت دیتے ہیں تو ٹیجیروں کو ٹیوس نہ کرے دیے کے معلق حکومت کیوں سوچ رہی ہے اور انکو بھی ایسی رعایت کیوں نہیں دیتی؟

شری پھولچند گاندھی - حکومت کی نالیسی ایسی ہی ہے جو پہلے سے چلی آرہی ہے۔ اگر رائیویٹ راکٹس کی احارب نہ دیجائے تو جو تحواہ امہیں دیتے ہیں اس تحواہ پر ہمیں ڈاکٹر نہیں مل سکے۔

श्री नरेन्द्रजी. विलेज मेडिसेन बाक्सेस (Village Medicine Boxes) की जो स्कीम है वह किस हद तक अमल में लायीगयी ? फी कस क्या अखराजात होते है ?

شری پھولچند گاندھی، - ناکس کا سوال یہاں کیسے پیدا ہو سکتا ہے۔

Mr. Speaker : We shall proceed to the next question. Shri Raj Reddy.

Shri Raj Reddy . Only one more supplementary question, Sir

Mr. Speaker : Order We shall proceed to the next question Shri Raj Reddy

RETRENCHED TEACHERS

*89 Shri Raj Reddy Will the hon Minister for public Health, Medical & Education be pleased to state

(a) Whether there is any case pending in the Hyderabad High Court, filed by Retrenched Teachers Association against the Education Department ?

(b) Whether Stay Orders have been issued therein against Education Department ?

(c) Whether any orders have been passed against them after the Stay Order ?

(d) Whether their position is aggravated on that account ?

Shri Phoolchand Gandhi (a) No petition was filed by the 'Retrenched Teachers' Association' against the Education Department. However, two teachers by name Shri Abdus Samad and Shri Yasin Ali who were given leave to enable them to appear for the language test filed a petition in the Hyderabad High Court for a writ of certiorari, Mandamus and Prohibition against the Education Department for declaring as null and void the Press note and order issued by the Hyderabad Government calling upon the Primary School Teachers to pass the Regional Language Test

(b) A Stay Order was passed by the High Court on the 5th November, 1951, applicable to the above two teachers.

The original petition was, however, ultimately dismissed by the High Court on the 20th January, 1952.

(c) (d) The answer is in the negative. On the other hand, both the teachers were permitted to join duty, since they passed the test held in October, 1951.

شری راج ریڈی - کیا یہ صحیح ہے کہ علیحدہ کردہ مدرسین کو نصف یا پھر رخصت دیجاتی ہے اور اس سلسلہ میں دو اسخاص کی جو اوسے مقام کے ہوں صائب حاصل کرلیجاتی ہے۔ اگر وہ ناکام ہوجائیں تو صائب داروں کو رقم دیا پڑتا ہے۔

شری پھولچند گاندھی - میں نے علم میں ایسا واقعہ نہیں ہے۔ مجھے یہ دیکھنا پڑیکا۔

شری داچی شنکر راؤ - مدرسین کے تعلیم حاصل کرنے کے لئے جو مراکز قائم کئے گئے

ہیں کیا وہ مراکز ایسے مقامات پر ہیں جہاں دور دور سے لوگوں کو آنا پڑتا ہے یا ایک ہی مقام پر رہنے والے مدرسین کیلئے ایک مرکز قائم کیا گیا ہے ؟

مسٹر اسپیکر - یہ سوال غیر متعلق ہے - یہاں سوال نمبر ۸۹ ہے اس میں ہائیکورٹ کے کیس کے بارے میں سوال کیا گیا ہے ۔

Let us proceed to the next question Shri Ganeriwal.

ADALAT ARAISH BALDA

*66 Shri L R Ganeriwal Will the hon. Minister for Local Government be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that the Court of Nazim, Adalat Araish Balda has been abolished?

(2) If so how many cases were pending before the Court when it was abolished?

(3) What arrangements have been made in respect of the work that was being attended to by the said Court ?

The Minister for Local Self Government (Shri Anna Rao Ganamukhi) —

(1) The City Improvement Board Court was abolished on 1st January, 1951.

(2) The number of pending cases before the City Improvement Board Court at the time of its abolition was 74.

(3) The Collector, Hyderabad District, has been authorised to deal and dispose of such cases.

An hon Member . May I know the reason for the abolition of the Court ?

Shri Anna Rao Ganamukhi As a measure of economy it has been abolished.

Mr. Speaker . We shall proceed to the next question. Shri Ganeriwal.

MISAPPROPRIATION OF MUNICIPAL FUND

*67. Shri L. R. Ganeriwal : Will the hon. Minister for Local Self Government be pleased to state :

(1) Whether it is a fact that some officers of the Municipal Corporation (Hyderabad), were charged for having misappropriated some amounts ?

(2) If so what action has been taken against those Officers?

(3) How many of such cases have been disposed of and how many are still pending?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) A few officers of the Hyderabad Municipal Corporation have been charged for misappropriation

(2) Prosecutions have been instituted against the accused officers They are still under the trial of the Court

(3) Administrative action has been taken against the Assessor and four Assistant Assessors of the Tax Department for carelessness by transferring them, and five inspectors have been compulsorily retired Prosecutions have been launched against twelve Bill Collectors and the cases are under trial

شری لکشمی کوٹڈا - تعلق کے ایسے کتنے کیس ہیں جو کورٹ میں چل رہے ہیں ؟

شری انارڈ - ۱۲ کیس ہیں -

شری لکشمی کوٹڈا - ڈیپارٹمنٹ میں کتنے کیس چل رہے ہیں ؟

شری انارڈ - ڈیپارٹمنٹ میں کوئی کیس نہیں ہے ؟

شری لکشمی کوٹڈا - کسے رویہ مس ایپروپریت (Misappropriate) ہو گئے ؟

شری انارڈ - اس سلسلہ میں حوسب کمیٹی تحقیقات کے لئے قائم کی گئی تھی اس کی رورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ تقریباً (۳ - ۱۰ - ۱۸۶۱۸) روپوں کا تعلق ہوا ہے ؟

شری لکشمی کوٹڈا - کتنے سال میں یہ تعلق ہوا ہے ؟

شری انارڈ - اس کے متعلق میں نہیں کہہ سکتا اس کے لئے نوٹس چاہئے -

شری لکشمی کوٹڈا - اس تعلق کا پتہ کتنے دنوں کے بعد چلا ؟

شری انارڈ - ۱۲ ٹیکس کلکٹرز تھے - یہ لوگ ٹیکس وصول کرتے تھے اور اسے اپنے پاس رکھتے تھے - اسپیکٹرس اور اسپیسرس کافی نگرانی میں کرتے تھے جسکی وجہ سے یہ تعلق عمل میں آیا -

श्री नरेन्द्रजी क्या यह सही है की जिन लोगोको गबन् के सिलसिले में स्टैंडिंग कौन्सिल ने बरतारफ कर दिया था वे फिर बहाल कर दिये गये है ?

شری انارڈ - مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ سب کمیٹی کی رپورٹ کے بعد

ایک اسپیسر اور ۴ اسپیکٹس اسپیسرس کو جنہوں نے غفلت کی تھی محکمہ لوکل گورنمنٹ نے ٹرانسفر کر دیا -

श्री नरेन्द्रजी क्या यह सही है की रुखत के सिलसिले में जिनको बरतारफ कर दिया गया था अन्हें बहाल कर दिया गया ?

श्री आराऊ - میں واقف نہیں ہوں -

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल जाली रसाबिद जिन छापेखानों में छपे थे अُن छापेखानों के खिलाफ भी कोअी कारवाअी की गअी ?

श्री आराऊ - اس سے میں واقف نہیں ہوں -

श्री लक्ष्मण कुण्डा - اسکی روک تھام کے لئے آئندہ کیا انتظام کیا گیا ہے ؟

श्री आराऊ - اب طریقہ یہ ہے کہ ٹक्स بیئر (Tax-Payer) (ٹریडर्स) میں रास ٹिक्स داخل کرتے हैं - بل कलक्टर रास अ से وصول हैं करता -

श्री नरेन्द्रजी रुखत के सिलसिले में सजा के तोरपर जो तबादिले किये गयहें तो असकी क्या जमानत है की वे बहा जाकर रुखत न लेगें ?

श्री आराऊ - اس قسم کی حرکات کو روکنے کے لئے نگرانی رکھی گئی ہے -

श्री गहुत राऊ गसहिर राऊ (सुड) अती डू र्म का तेल ढुत ढाद ढी हुवाया र्ते र्मे - अगर अतदा में ही एल हुवा तु अ सलसले में کیا काररुअी की गूी ?

श्री आराऊ - कती مدت में ए हुवा अ का ढहे एल हैं ए अ स के लै ढहे नुस की सरुरत है -

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल बिस्-कलेक्टर्स जो रसाबिद बिश्यु करते हैं क्या अिनका मुका बिला खातेसे किया जाता था ?

श्री आराऊ - میں اسارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا - بارہ بل کलکٹर्स کے چالانات ہوئے हैं -

श्री लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल . मैं चालानात के मुतालिक नही पूछरहाहूँ, बल्की यह पूछरहा हू की बिस्-कलेक्टर्स तो रसाबिद बिश्यु करते थे क्या अिनको खातेसे मिलाया जाताथा ?

श्री आराऊ - میں اس سے واقف نہیں ہوں - نوٹس دیں تو نتا سکتا ہوں -

श्री नरेन्द्रजी रसाबिद के खाता मिला नेके फराइज जिनके सुपरद हैं अُنके खिलाफ अपने फराइज की तकमील न करने पर क्या कारवाअी की गई ?

श्री आराऊ - میں اس سے واقف نہیں ہوں -

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. **Shri Raj Reddy.**

WATER SUPPLY—KARIMNAGAR TOWN

*79 *Shri Raj Reddy* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(1) Whether a Water Supply Scheme for Karimnagar Town is under the consideration of the Government ?

(2) If so, when will the scheme come into operation ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (1) A scheme for Water Supply and Drainage for Karimnagar Town estimated to cost over Rs 14 Lakhs (fourteen lakhs of rupees) has been prepared

(2) In view of the present financial stringency it is not possible to state when the scheme can be put into operation.

شری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگاکھیڑ) کیا آپریل مسٹر یہ تاسکتے ہیں کہ پریہی میں واٹر سپلائی کی جو اسکیم تھی وہ کیوں کامیاب نہیں ہوئی ؟

شری انا راؤ۔ اس کے لئے نوٹس کی ضرورت ہے کیونکہ اصل سوال کریم نگر کے متعلق ہے۔

شری لکشمین کوٹنڈا۔ کریم نگر میں ۱۴ لاکھ کی جو اسکیم بنائی گئی ہے نوکیا وہاں کی ہبلک سے منڈس لئے ہائسکے ؟

شری انا راؤ۔ ہبلک کاکوفی آف (Officer) ہیں ہے۔ میں اس سلسلہ میں معلومات فراہم کرونگا کہ ہبلک کے کیا خیالات ہیں۔

An hon. Member May I know the sum allotted for the year 1951-52 and 1952-53 for water supply scheme ?

Shri Anna Rao Ganamukhi The amount provided for in the Budget for 1952-53 is 20 lakhs and now in the revised Budget it is 15 lakhs

An hon. Member May I know the reason for the reduction of 5 lakhs ?

Shri Anna Rao Ganamukhi : Financial stringency.

श्री माणीकचंद पहाडे. करीमनगर की स्कीम कबसे शुरू होगी ?

شری انا راؤ۔ اسکیم تیار ہے۔ ابھی کام شروع نہیں ہوا۔ میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ کب شروع ہوگا۔

شری انا راؤ - پرائیٹی لسٹ (Priority list) تیار کی گئی ہے لیکن
حاصل حالات و ضروریات کے تحت اس میں تبدیلی کی جاسکتی ہے -

श्री माणीकचंद पहाडे स्कीमात को कार्यरूपमें लाने के सिलसिले में क्या कोशी प्रियारिष्टी
लीस्ट मुरतिब् की गयी है ?

ایک آنریبل ممبر - اورنگ آباد کے وائٹ ورکس کا لسٹ میں کونسا نمبر ہے -

شری انا راؤ - اورنگ آباد کی اسکیم جاری ہو چکی ہے - ابھی اس پر تقریباً ۸ - ۹ لاکھ
روپیہ خرچ ہو چکے -

شری لکشمی کوٹنڈا - کریم نگر کو پرائیٹی دیے کی کیا خاص وجہ ہے -

شری انا راؤ - وجہ یہ ہوتی ہے کہ کسی مقام کے لوگ اگر کٹریوس
دیے پر آمادگی ظاہر کریں تو اس مقام کا نام پرائیٹی لسٹ میں آسکتا ہے - دوسرے
یہ کہ ان مقامات پر نارس تین حارس سال سے ہیں ہوئی وہاں دوسرے مقامات کی رقم
بچا کر کام لیا جاتا ہے اور دوسرے یہ کہ انڈسٹریل گروپ کی جہاں ضرورت ہوتی ہے
اوسکو پرائیٹی دی جاتی ہے -

شری جی ہمت راؤ (ملنگ) - جب کریم نگر میں ناولیاں بہت ہیں تو پھر
وہاں اس اسکیم کی کیا ضرورت ہے ؟

شری انا راؤ - کریم نگر میں ناولیوں کا پانی ملتا ہے جو یروٹکینڈ
ہوتا اور اس سے امراض کے پھیلنے کا اندیشہ ہوتا ہے اس لئے یروٹکینڈ وائٹ اسکیم
جاری کی گئی -

شری لکشمی کوٹنڈا - بیٹھن وائٹ ورکس (Pathan water works) کا
کام ۷ سال سے جاری ہے اب تک کام ختم نہیں ہوا اسکو پرائیٹی کیوں نہیں دی گئی ؟

Mr. Speaker . The question hour is now over.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

REPORT OF THE PUBLIC SERVICE COMMISSION

49. Shri K V Narayana Reddy (Rajgopalpeth) : Will the
hon. the Chief Minister be pleased to state -

When the annual reports of the Hyderabad Public Service
Commission for the year 1949, 1st April to 31st March, 1950,
and 1st April, 1951 to 31st March, 1952 will be laid before the
House by the Government as required by clause (2) of Article
323 of the Constitution ?

Shri B Ramakrishna Rao No Annual Report was prepared by the Hyderabad Public Service Commission for the year, 1st April, 1949 to 31st March, 1950, as the Constitution of India came into force only on the 26th January, 1950. The Annual Report for the year, 1st April, 1950 to 31st March, 1951 together with the Government's Memorandum explaining the reasons for non-acceptance of the Commission's advice in particular cases as required under article 323 (2) of the Constitution and the Government's Resolution in this particular case of the Commission's Report for the year 1950-51 will be placed on the table of the House during its current session.

Government have not as yet received the Report of the Public Service Commission for the year 1st April 1951 to 31st March 1952. It is expected to be received before the end of September 1952.

REPATRIATION OF OFFICIALS FROM OTHER STATES

62. *Shri G Raja Ram (Armoor)* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether officials of the other States are still working in the State?

(b) If so, what is their number?

(c) When will their repatriation to their respective Provinces be completed?

(d) Have any of them been absorbed in the Hyderabad services?

(e) If so, how many and for what reasons?

Shri B Ramakrishna Rao (a) Yes (b) 15 officers working in Departments other than Police

42.	Gazetted officers	} Police
53	Inspectors	
187	Sub-Inspectors	
297	Officers gazetted & non-gazetted.	

(c) As and when conditions permit Attempts are however being made for their early repatriation.

(d) None.

(e) Does not arise.

APPOINTMENTS BY P S C AFTER POLICE ACTION

65 *Shri L K Shroff (Raichur)* Will the hon the Chief Minister be pleased to state

a (i) The number of appointments made by the Public Service Commission, after the Police action?

(ii) Whether these appointments were given to non-mulkies?

(iii) If so, the number of such appointments?

(iv) The reasons for such appointments?

(v) The number of mulkies appointed?

b (i) Whether any appointments that are within the purview of the Public Service Commission have been made without reference to the Public Service Commission?

(ii) If so, the number of such appointments department-wise

(iii) The reasons for by-passing the rules of appointment

Shri B Ramakrishna Rao .

a (i)
(ii)
(iii)
(iv)
(v)
b. (i)
(ii)
(iii)

Information is being collected and it will be placed before the House within a few days.

DISPLACEMENT OF KOYAS

63 *Shri G Raja Ram .* Will the hon Minister for Home be pleased to state .

(i) Whether it is a fact that many Koyas have been displaced consequent to the Government's scheme to settle them in new villages (Koyas centres)?

(ii) Whether the Government is considering to allow them to go back to their villages?

Shri Digambar Rao Bindu : (i) It will be necessary to answer this question in some detail. When the terrorists were badly pressed by the Armed Forces, they fled into the jungles of Warangal district where mainly by threats and violence, they

compelled the innocent tribesmen to give them succour. They committed all sorts of atrocities on account of which the tribesmen suffered. The Government of Hyderabad, therefore, decided to open rehabilitation centres in several places for their settlement. Timber, building material, medicines, bullocks, foodgrains, etc., were either supplied free or on hire-purchase system. Drinking water wells were similarly sunk in many places. The settlers were also exempt from grazing fee and foodgrains procurement order. Approximately 25,000 acres of land have been assigned to the Koya families. The tribesmen were induced to stay in the centres in their own interest. They are allowed to leave the camps and return to their original homes.

(ii) This question does not arise

RAISING OF MIDDLE SCHOOLS TO HIGH SCHOOLS.

66. *Shri L K Shroff* Will the hon. Minister for Public-Health, Medical and Education be pleased to state

(a) How many Middle Schools were raised into High Schools in the years 1949-50, 1950-51 and 1951-52?

(b) What is their number region-wise?

(c) Whether these schools are properly and adequately staffed and equipped?

(d) If not, what are the difficulties in the way and what measures are being taken to remove them?

Shri Phoolchand Gandhi

(a) 1949-50	Nil
1950-51	Three Boys' Middle Schools.
1951-52	Four Boys' Middle Schools and One Girls' Middle School
(b) 1950-51	All the three were opened in Telangana.
1951-52	One in Karnataka, another in Marathwada and the remaining two in Telangana (Golconda and Bolarum).

In addition to the above, various Middle Schools in different regions were raised to incomplete High Schools, i.e., Class VIII, IX or X were opened as under.

(a) Telangana 22.

(b) Marathwada 16.

(c) Karnataka 14 (Total 52).

(c) Not as satisfactorily as this Government would like to. This applies in particular to the Jagir Schools taken over by Government.

Staff Some of the old schools have surplus non-regional language teachers who can be replaced on their retirement by regional language teachers.

Some of the Jagir Schools require more qualified staff. In the case of Jagir Secondary Schools adequate staff have been provided.

Equipment Equipment in some Jagir Schools is deficient. Furniture in most of the old schools has become unserviceable. In the case of schools opened during or after 1951, adequate equipment, science apparatus, etc., have been provided either from public contribution or from Government.

It may be added that during the disturbed conditions at the time of the Police Action, the furniture and science apparatus and educational materials in some schools specially those near the border got broken or were destroyed or were lost, and these are being replaced gradually.

(d) During the last two years, regional language media have been gradually introduced in Classes V to X with the result that the number of Urdu medium classes has been decreasing and the Urdu staff is becoming surplus more and more.

The main difficulty, therefore, is existence of surplus non-regional language staff who cannot be replaced immediately.

There is also a marked increase in the number of pupils and a keen demand from the public of every place to have educational facilities as near as possible.

Financial stringency also is one of the reasons.

The following remedial measures have been taken namely :

All Primary School teachers who are not proficient in the regional language concerned, have been asked to pass a regional language test.

Fresh appointments are being made only from among those who are proficient in one of the regional languages.

67. *Shri L. K. Shroff* : Will the hon. Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state :

(1) What are the respective recommendations made by the Advisor to Government on adult education and the Special Committee on the subject of adult education ?

(2) The extent to which these recommendations have been accepted and implemented ?

Shri Phoolchand Gandhi 1 A copy of Chapter 17 of the Report on Adult Education submitted by the Adviser to Government on adult education which contains his recommendation has been furnished in answer to unstarred Question No 34 of Shri M S Rajalingam (Page 89, vol II No 1) These recommendations will be implemented after funds are made available for the expenditure to be incurred on the scheme on Social Education as part of the Five year plan.

(2) Some of the important recommendations made by the special Committee for Adult Education from time to time are given below as also an indication to the extent to which they have been implemented or are proposed to be implemented.

RECOMMENDATIONS.

1 Adult Education Day and Adult Education Week should be observed every year

At the instance of the Government of India and in view of co-ordination with other States of India, Adult Education Day is being celebrated in this State on the 1st November of every year. In the last week of April, Adult Education Week is being observed in all the High Schools of our State and the students are induced to do Adult Education work in summer vacations

2. Special Committee members to inspect Adult Schools on voluntary basis.

The members are inspecting the schools now and then. Sometimes the Inspector and his Ass.stants also accompany them on their request.

3. Follow-up courses should be provided as soon as possible.

Action is being taken. A sub-committee has been formed to work out the details about it.

4. It is a matter of gratification that the Govern-

A sum of Rs. 10 lakhs has been kept for Social Education in the

ment have under-taken a Five-year plan for Social Education, but the Committee is of opinion that a more broad-based programme should be under-taken and that necessary funds be provided by diverting a part of the funds provided for the expansion of Primary schools under the Five-year plan

Five-year plan This will be implemented as and when adequate funds are available to enable Government to make provision for this purpose after meeting other more urgent needs of the Education Department. Government does not contemplate to divert funds from the provision of Primary Schools for this purpose

5 Incorporate the present programme of the Inspectorate of Adult Education with regard to the expansion of its activities in respect of Literary Classes; Libraries, Summer Camps, etc., in the general scheme of Social Education as this would ensure economy of funds as well as better and lasting results.

This will be done as and when the Five-year plan of Social Education can be implemented which will depend upon the availability of funds as explained above

HOSPITALS IN HYDERABAD CITY

70 *Shri L R Ganerwal* : Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education, be pleased to state .

(a) The number of beds provided in each of the following hospitals in Hyderabad City

- (i) Osmania.
- (ii) Victoria.
- (iii) City
- (iv) Sultan Bazar
- (v) Golkonda

(b) The average number of patients who are provided with free diet, milk and fruits in each of the above hospitals ?

(c) Whether an effective supervision on the receipt and disbursements of food, milk and fruits, etc., is maintained ?

(d) Whether accounts are checked by proper authorities of these hospitals ?

20/6/52

Shri Phoolchand Gandhi : (a) Although the following number of beds are sanctioned for each hospital, yet, we have been invariably admitting more patients to these hospitals to meet the pressing needs of the public. The number of beds provided in the Hospitals of the City are as follows :—

	No of beds
(i) Osmania General Hospital	850
(ii) Victoria Zenana Hospital	400
(iii) City Hospital (Chaderghat)	24
(iv) Sultan Bazar Hospital	72
(v) Golconda Hospital	85
Total	1,431

(b) The average number of patients provided with free diet, milk and fruits in the above Hospitals are as follows —

(i) Osmania General Hospital	850
(ii) Victoria Zenana Hospital	400
(iii) City Hospital (Chaderghat)	24
(iv) Sultan Bazar Hospital	72
(v) Golconda Hospital	85
Total	1,431

(c) Effective supervision is being maintained by the Steward or Sister in charge who supervises the receipts and disbursement of food and also by the R.M Os

(d) The accounts are being checked periodically by the R.M Os and Superintendents of the respective Hospitals. The Audit Section of the Accountant-Generals Office also checks these accounts.

Discussion on the Mode of Election to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad and the Senate of Osmania University.

مسٹر اسپیکر - میں نے کل کہا تھا کہ الیکشن کا موڈ (Mode) کیا ہوا چاہئے اس بارے میں ہاؤس تصدیق کریگا - آج میں وہ جبر ہاؤس کے سامنے رکھوں گا -

ایک آنریبل ممبر - سنائی ہیں دے رہا ہے ۔

مسٹر اسپیکر - کل میں بے کما ہوا کہ لوکل ایڈوائسری کمیٹی سنٹرل ریلوے اور عثمانیہ یونیورسٹی سیٹ کے لئے اس ہاؤس سے ارکان منتخب کرے گا کا طریقہ ہوگا۔ اس بارے میں ہاؤس تصفیہ کریگا۔ میں نے یہ کہا تھا کہ کونسیج اور کے بعد یہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے رکھا جائیگا۔ اس بارے میں جو رولس ہمارے پاس ہیں ان میں کوئی ایسا راولر نہیں اس لئے یہ مسئلہ ہاؤس کے سامنے رکھا گیا ہے۔

We have to decide whether the mode of election of two members to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad and four members to the Senate of the Osmania University should be by proportional representation by a single transferable vote or ordinary

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - اس سوال میں اپنی رائے ظاہر کر دیا جا رہا ہے
میں اسی رائے ظاہر کرتے ہوئے صرف ...

Mr Speaker I have only raised the question before the House I did not put any motion for discussion

What is meant by proportional representation and the ordinary method of voting is known to all members I do not think that we should spend much time over this point.

شری وی۔ ڈی۔ دینپانڈے - میرا رپورٹ نہ ہے کہ جس طرح اسٹیمینس کمیٹی اور اکونٹس کمیٹی کلئے ہاؤس میں الیکشن ہوئے تھے اسی اصول کے تحت انتخابات عمل میں لائے گئے ہیں اور یونیورسٹی ریپریشن کے ذریعہ الیکشن ہو تو درست ہوگا۔

مسٹر اسپیکر - میں نے کل ہی کہا تھا کہ اسٹیمینس کمیٹی کے بارے میں رولس موجود ہیں۔ اس بارے میں ہمارے پاس رولس موجود ہیں اس وجہ سے میں نے یہ پوائنٹ ہاؤس کے سامنے رکھا مناسب سمجھا۔

شری جی۔ ہمت رائے - یہ جو رولس تیار کئے گئے ہیں ان میں ریلوے بورڈ اور عثمانیہ یونیورسٹی سیٹ کے بارے میں اسٹیمینس کمیٹی کی طرح الیکشن کی وضاحت کیوں نہیں کی گئی۔

مسٹر اسپیکر - حیرت میں کی گئی یہ واقعہ ہے اس میں جانے کی ضرورت نہیں۔

شری گوپال راؤ اکوٹے (چادرگھاٹ) - جہاں تک میرے معلومات کا تعلق ہے جب خود اس اسٹیمینس میں پریپاریشن (Proportional Representation) کا

*Discussion on the Mode of
Election to the Local Advisory
Committee, Central Railway,
Secunderabad and the Senate
of Osmania University*

14th Ju 1954

کوئی حال نہیں رکھا گیا ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ لیجسلیٹر کمپنوں پر نوٹس کے درجہ اسباب کرے۔ یہاں ہم اسے نمائندے بھیج رہے ہیں وہاں نوٹس رپریزنٹیشن کا طریقہ رائج نہیں ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس کے لئے ہاؤز میں ہم یہ طریقہ اختیار کریں۔ لہذا میں اس تحریک کی مخالفت کرتا ہوں۔

شری وی۔ ڈی۔ دینسپانڈے۔ - - آریبل ممبر نے ابھی حسابہ دکر کیا میں ساؤنگ کہ وہاں کی نوع اور اس ہاؤز کی نوعیت ہمارا گناہ ہے۔ انہوں نے یہ نہیں کہا ہے کہ جس طرح ہاؤز نمایندگان کا انتخاب کرے۔ نوٹس میں نارٹی نیس کی گورنمنٹ میں ہے حسابہ لیجسلیٹو اسمبلی یا نارلیمنٹری گورنمنٹ میں مختلف خیالات کے لوگ اور مختلف پارٹیاں ہوتی ہیں۔ اگر حکومت یہ سب سمجھتی ہے کہ کمیٹی میں مختلف خیالات اور مختلف جماعتوں کی نمایندگی ہو تو اس کے لئے نوٹس رپریزنٹیشن ضروری ہے جس طرح کہ اسٹیٹس کمیٹی کے عمل ہوا ہے۔ ہم عثمانیہ نوٹس رولس کے پامند ہیں۔ ہم یہاں اپنے ویور کو رپریزنٹ کرتے ہیں۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ نوٹس رپریزنٹیشن ہی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے ہم ڈیموکریسی کو قائم رکھ سکتے ہیں۔

Shri V B. Raju The representation that is given in the University is for the Assembly as a whole and not for individuals or parties. If these committees are to be elected within the framework of the House, it is in the fitness of things that as far as possible all shades of opinion are represented. But where the House as a whole is to be represented, there is no question of a particular shade of opinion being given representation. It is the representation of the Assembly as such and therefore this argument in favour of giving representation to all shades of opinion or to all the political parties in the House will not hold good. No rules have been provided for giving proportional representation and the opinion of the House as a whole will have to be taken into consideration and I do not think much more light can be thrown by this discussion. The representation is for the House as a whole and not on a party basis.

شری اچاری راؤ۔ مسٹر اسپیکر سر۔ اس سوال پر جو اس وقت ہاؤز کے سامنے ہے اپنے خیالات ظاہر کرتے ہوئے میں یہ کہوں گا کہ ہاؤز کی جانب سے آج تک جتنے بھی الکٹس ہوئے ہیں وہ سب پر نوٹس رپریزنٹیشن (Proportional Representation) کے طریقہ پر ہوئے ہیں۔ لیکن میں نہیں سمجھتا کہ ریلوے کی اڈوائری کمیٹی (Advisory Committee) اور عثمانیہ یونیورسٹی سینیٹ کیلئے اراکین کے انتخابات میں کیوں اسکی مخالفت

کجارجی ہے۔ گورنمنٹ نہ ادعا نوکری ہے کہ وہ ڈیموکریٹک (Democratic) گورنمنٹ ہے اور انوریشن سے کوآپریشن (Co-operation) چاہتی ہے۔ کیا کوآپریشن کا یہی طریقہ ہے کہ دوسری پارٹی کو کمیٹی میں اپنے حلال طاهر کر دیا جائے؟ کیا یہی ڈیموکریسی ہے؟ انک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم ڈیموکریٹک اصولوں پر چلنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف اسے اثر سے کام لیکر دوسری پارٹیوں کو اسے وور (Views) طاهر کرنے سے باز رکھا جاتا ہے۔ میں پوچھتا چاہتا ہوں کہ کیا یہی ڈیموکریٹک اسپرٹ (Democratic spirit) ہے؟ اگر یہی ڈیموکریسی ہے تو کیوں نہ نامینٹڈ ممبرس (Nominated Members) بھیج دئے جائیں۔ لیکن انکس کا لفظ یہاں موجود ہے اور الیکٹ (Elect) کرنے میں طاهر ہیکہ ایک ہی نارٹی کے لوگ آٹائیگے۔ اسلئے میں اپیل کرونگا کہ اس اسپرٹ سے کام نہ لیا جائے۔ تمام ویور کے لوگوں کو اسے خیالات کے اظہار کا موقع دیا جانا چاہئے۔ اسلئے روبرسٹل رنریشنس کے دریعہ ان اراکس کا انتخاب ہونا ضروری ہے تاکہ ہر پارٹی کو ان کمیٹی میں اسے خیالات طاهر کرنے کا موقع ملے۔

شری ریڈرجی - اسمبلی کے موجودہ دستور میں جب انسا کوئی قانون میں ہے اور فیاس کمیٹی کے سوا دوسری کمیٹیوں کے لئے عام قاعدے رائج ہیں تو وہی عام قاعدہ استعمال کیا جانا چاہئے۔ ابھی حال ہی میں بمبئی کے لیجسلیچر اور پارلمنٹ میں دو انتخابات ہوئے وہ اسی طریقہ پر ہوئے جسکی کہ میں ناٹید کر رہا ہوں۔ جب بمبئی کے لیجسلیچر اور پارلمنٹ میں یہی اصول رائج ہے تو میں نہیں سمجھتا کہ اپورس کی جانب سے جس نمائندگی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے وہ صحیح ہو سکتا ہے۔ معمولی طریقہ ادعاب ضرورت کے اصولوں کے معائر بھی نہیں ہو سکتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب ہمارے ہاں کوئی ایسا قانون یا قواعد ہیں تو ہمیں ان ہی قواعد پر عمل کرنا چاہئے جو عام طور پر رائج ہیں۔ مجھے اسید ہیکہ ہاؤس معمولی طریقہ انتخاب کی ناٹید کریگا۔

Mr Speaker : I do not think we should have a discussion on this question Already we have spent much time over it

شری راجہ رام - میں اس سلسلہ میں ایک امپارٹٹ پوائنٹ بیان کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر - اگر کوئی امپارٹٹ پوائنٹ تھا تو کل ہی ساں کیا جانا چاہئے تھا جب میں نے کہا تھا کہ ہاؤز میں اسکا تصفیہ کیا جائیگا۔ میں نے اس پیر پر تھوڑی دیر کیلئے بحث کی اجازت دی لیکن اگر ہم ڈسکشن (Discussion) ہی میں کافی وقت صرف کریں تو مناسب نہ ہوگا۔

شری داجی شمکر۔ چونکہ یہ ایک اہم مسئلہ ہے اسکا سٹل (Settle) کا حانا ضروری ہے۔ معزز ارکان کو انے اسے حالات کے اظہار کا موقع دنا حانا چاہئے۔

مسٹر اسپیکر۔ ۱۰۔ مجھے ہمیں الکشن شروع کرنا ہے۔ اس پر ہوسوالی بحث کو میں روکنا تو میں چاہتا ہوں مگر خیال رہے کہ میں ۱۰۔۱۰ بجے کا وقت مقرر کر چکا ہوں۔ اس سے پہلے ووٹنگ (Voting) لی حائیکگی لہذا دو چار سٹ اس پر بحث ہوسکتی ہے۔

شری راجہ رام۔ ہاوس کا اتک یہ طریقہ رہا ہیکہ اس میں اتک حتی نمثیاں ہی ہیں وہ پروپورشنل رپریزنٹیشن (Proportional Representation) کے درجہ ہی ہی ہیں۔ آج ص ہمارے سامے دو کمیشوں میں ہمارے نمائندے بھیجے کا سوال پیر ہوا ہے تو اسکے لئے بھی پروپورشنل رپریزنٹیشن کے درجہ ہی الکشن ہونا ضروری ہے۔ آر۔ل ممبر فار چادرگھاٹ نے کہا کہ نو سو سٹی کی سیٹ کیلئے حہاں تک امیں عام ہے۔ مذہ سے سادہ طریقہ نو ووٹنگ ہوتی ہے میں اسکو مانتا ہوں مگر اسمبلی ایک الکٹورل کالج (Electoral College) ہے۔ ہم نے ہاں ایک طریقہ اختیار کیا ہے اسی طریقہ کو اختیار نہ کرنا کوئی مجھے نہیں رکھا۔ ایک دوسرے آر۔ل ممبر نے کہا کہ ممبئی میں آرڈینری سسٹم (Ordinary System) اختیار کیا جاتا ہے اور نارلیمنٹ میں بھی ایسا ہی ہونا ہے۔ میں آپ کو ممبئی اسمبلی کا اتک رزولوشن (Resolution) پڑھکر سنا ہوں جس سے انکا اسٹٹمنٹ (Statement) غلط ثابت ہوگا۔

From Rules for the election of representatives on the Assembly and the Senate of the Bombay University.

The following resolution was passed by the Legislative Assembly (Bombay) on the 19th August, 1937,

“ That this Assembly do adopt for the purpose of election of representatives of the Assembly on the University Senate, the following rule as authorised by the Statute 162 framed under the Bombay University Act, *mutatis mutandis* framed for the election of the members to the Public Accounts Committee” (Page 133 of the L A Debates)

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (Public Accounts Committee) کیلئے پروپورشنل رپریزنٹیشن کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اور نہ طے پایا ہے کہ سسٹم کیلئے

Discussion on the Mode of Election to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad and the Senate of Osmania University

بھی وہی طریقہ اختیار کیا جائے۔ جب ہمارے سامنے دوسرے اسمبلر کی روایات موجود ہیں تو یہاں اس پر عمل نہ کیا جانا کہ مع رکھتا ہے ؟ اس میں حششکس بھی ہے اور بولٹیکل مائنارٹیر (Political Minorities) بھی آگے بڑھ سکتی ہیں ۔

Mr Speaker Time is over, please

شری لکشمی کوٹا - مسٹر اسپیکر - سر - اسارے میں عجب ہو چکی ہے ۔ اس سلسلہ میں ہم سے آرگيومیشن دئے گئے ہیں میں انی رائے کا اظہار کرنا نہیں چاہتا ۔

شری ہمت راؤ - ہم ساری میں ہوئی - کم ہوئی -

مسٹر اسپیکر - یہ کوئٹیشن اوپین (Opinion) کا ہے ۔ میں اسے ووٹ کے لئے آپ کے سامنے رکھا ہوں ۔

The question is “ that the mode of election of two members to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad, and four members to the Senate of the Osmania University shall be by proportional representation by single transferable vote ”

گویا لوکل اڈوائزری کمیٹی سنٹرل ریلوے بورڈ سکندر آباد کے لئے دو ارکان اور عثمانہ یونیورسٹی کے لئے چار ارکان کا انتخاب پورپورسل پریزنٹیشن ٹائی سگل ٹرانسفر بل ووٹ (Proportional Representation by single Transferable vote) کے ذریعہ کر دینی ناٹند میں جو ارکان ہوں وہ ممبرانی کر کے کھڑے رہیں ۔

The Secretary will count the votes if there is no objection. If there is any objection other method will have to be adopted.

Shri V.D. Deshpande . We have belief in the Secretary and he can count

(Pause for counting)

اور جو مخالف ہیں وہ ممبرانی کر کے کھڑے رہیں ۔

Shri Guruva Reddy . May I point out Sir, that the hon. Minister cannot enter now while the counting is going on

Shri V.B. Raju . He has already entered the house.

Discussion on the Mode of Election to the Local Advisory Committee, Central Railway, Secunderabad and (Pause for counting) the Senate of Osmania University.

14th June, 1952

227

Mr Speaker 62 votes are in favour of proportional representation by single transferable vote and 90 are against it. (Loud and continued cheers from Treasury Benches).

Shri V D Deshpande As against the undemocratic attitude of the Congress Party

Mr Speaker No remarks now This is after all the decision of the House and this is the democratic method.

(Shri V D Deshpande rose in the seat).

Mr Speaker . Order ! Order !

Shri V D Deshpande I declare on behalf of the Opposition that we are not going to take part in the elections and we are going to walk out as a protest

Mr Speaker : Whatever the hon Member wants he can do

This is a protest against democracy and against the House. (Cheers from the Treasury Benches)

(At this stage, the Opposition Members walked out).

An hon Member from Opposition . (While leaving) This is not a protest against democracy, but this is a protest against the Ruling Party

(Pause)

Mr. Speaker We shall have elections at 10.30 A.M. as declared before

At 10.30 A.M., the ballot papers will be distributed.

The House then adjourned for recess till Half Past Ten of the Clock.

The House re-assembled after recess at Half past ten of the Clock

[Mr Speaker in the Chair]

**Election to Local Advisory Board, Central Railway
Secunderabad.**

Mr Speaker We shall now proceed to the election of two members to the Local Advisory Board, Central Railway, Secunderabad There were four candidates standing for this election, *viz*

- 1 Shri G Hanumantha Rao
- 2 „ Madhav Rao Nerlikar.
- 3 „ Shri Laxminivas Ganerwal
- 4 „ K R Veeraswamy

Out of these, Shri G Hanumantharao and Shri Madhav Rao have withdrawn their candidatures Therefore, the candidates that are left are Shri Laxminivas Ganerwal and Shri K.R Veeraswamy, and as there are only two candidates for these two seats, no polling is necessary. I, therefore, declare Shri Laxminivas Ganerwal and Shri K R Veeraswamy as elected

Regarding the withdrawals, the House will probably remember that although we had fixed the time as 12 noon yesterday, day before yesterday a Member made a suggestion that withdrawals might be accepted even after They have therefore been accepted till 10-30 a.m. that is before the commencement of the election today

Election to the Senate of Osmania University.

Mr Speaker . The next item is election of four members to the Senate of the Osmania University There were eight candidates in all for this, *viz*

- 1 Shri Gopalrao Ekbote.
- 2 Smt Masooma Begum.
- 3 Shri M. Narsingrao
- 4 „ S Pratap Reddy
- 5 Smt Rajamani Devi
- 6 Shri. Syed Akhtar Hussain.
7. „ Udhavrao Patil.
8. „ Gurva Reddy.

Out of these eight, four have withdrawn their candidatures, viz.

1. Smt Rajamani Devi.
- 2 Shri Syed Akhthar Hussain
3. „ Udhavrao Patil
- 4 „ Gurva Reddy

Therefore, there are only four candidates remaining. As there are only four seats for which election has to be held and as there are only four candidates, no polling is necessary. I, therefore, declare

1. Shri Gopalrao Ekbote
2. Smt. Masooma Begum.
- 3 Shri M Narsing Rao.
4. „ S Pratap Reddy

as duly elected to the Senate of the Osmania University.

Election to the Committee on Estimates.

Mr Speaker Regarding the election to the Estimates Committee, there are three candidates :

1. Shri Chander Rao B.M.
2. „ G Rajaram.
3. „ Mohammed Ali Moosavi.

Out of these three, one has to be elected to the Estimates Committee. This election will be by a single transferable vote as has been laid down in our Rules. Now, the ballot papers will be distributed and then the hon. Members

Shri B Ramakrishna Rao : May I know, Sir, whether you have any information as to the hon. Members, who have not participated in other elections, are going to take part, in this election because their candidates have not withdrawn, and this is by single transferable vote.

Mr Speaker : I have no information of any kind. We have fixed as 10-30 a.m. the time for election and the order chosen was,

firstly, election to the Advisory Board, Central Railway, Secunderabad, secondly, election to the Senate of the Osmania University and, thirdly, election to the Committee on Estimates.

(Pause)

We shall now adjourn for recess.

Dr. Chenna Reddy I submit that the election should be conducted at the time fixed.

Mr. Speaker We shall have recess and proceed with the election later

The House then adjourned for recess till Half past Eleven of the clock.

The House re-assembled after recess at Half past Eleven of the Clock.

[Mr Speaker in the Chair]

Mr. Speaker We shall now proceed to the Election of a Member to the Committee on Estimates

Election to the Committee on Estimates will be conducted on the basis of proportional representation by means of a single transferable vote, under sub-rule (3) of Rule 117-B of the Rules of the Hyderabad Legislative Assembly Ballot papers bearing the names of the candidates proposed for election will be issued to each hon Member by the Secretary The Elector is expected to mark the order of preference, such as 1, 2 and 3 in figures against the names of candidates. As only one candidate is to be elected, the elector should only mark one preference and not more than one.

The Secretary will now distribute the ballot papers

شری وی۔ ڈی دیشپانڈے - اسٹیمٹس کمیٹی (Estimates Committee) کے ذریعہ
 کے لئے اراکین کا الیکشن سیکرٹ بلیٹ (Secret Ballot) کے ذریعہ
 ہوا تھا - یہ رائے دہی کمرے میں بلیٹ ناکس رکھ کر ہوئی تھی - اس سے پیپر
 کو کوئی دیکھے بغیر رائے دینے کا موقع ملا تھا - میں استدعا کرتا ہوں کہ اب بھی
 یہی طریقہ اختیار کیا جائے - الگ کمرے میں ووٹنگ کی جائے تو مناسب ہوگا -

مسٹر اسپیکر۔ ہاں وہی طریقہ احساں کیا جائیگا جو پہلے احساں کیا گیا تھا۔ لیکن کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ سروس عاجزہ حاکم لکھکر لائن اور یہاں بالٹ ناکس (Ballot Box) میں بلٹ سروس ڈال دیں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ مگر اس میں سیکریسی (Secrecy) رہے گی۔

مسٹر اسپیکر۔ فولڈ (Fold) کر کے بعد سیکریسی ہو جاتی ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ ہم جانتے ہیں کہ وہی طریقہ فالو (Follow) کیا جائے گا کہ سیکریسی کا موقع رہے۔

اگر یکلیچر اینڈ سیلانی مسٹر (ڈاکٹر چناریڈی)۔ تو کیا صرف سیکریٹری صاحب کے کمرے ہی میں سیکریسی ہو سکتی ہے؟

Shri V B Raju But it will take a lot of time.

Mr Speaker True, it may take a lot of time.

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ ڈیموکریسی کے اصول بدل رہے ہیں۔

Mr Speaker. No such remarks.

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ اسپیکر سر۔ عالی جناب نے جب یہ قول کر لیا ہے کہ کمرے میں رائے سازی ہوگی تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے۔ لیکن میں کہہ سکتا ہوں کہ لابی (Lobby) کے حوروس ہیں وہاں حاکم اگر بلٹ پیسز تو لکھکر لائیں اور یہاں ڈال دیں تو اس سے بھی کافی سیکریسی ہو سکتی ہے۔ اگر میرے آئریل دوستوں اور جناب نے اسے قبول کر لیا ہے تو مجھے کوئی عذر نہیں کہ اس میں کافی وقت لگے گا۔

Mr Speaker Will we be able to finish it within one hour? If so, we shall fix the time at 12-30

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ اب ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ ہوئے ہیں۔ ۱۲ بجکر ۳۰، ۳۰، ۳۰ تک یہ ووٹنگ ختم ہو جائیگی۔

شری اتاجی راؤ گوانے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک گھنٹہ کافی ہوگا۔

Mr. Speaker. I want to allot one full hour for voting. So we shall meet again at 12-40 when the results of voting will be declared.

Dr Chenna Reddy Am I to take it, Sir, that there will be no further discussion after that?

Mr. Speaker Of course, if time permits, we shall try to finish the second reading of the Bill to amend the Hyderabad City Police Act. We have already discussed it for a very long time and so we can try to finish the second reading of the Bill.

Dr Chenna Reddy There will be only a few minutes time left to us after the results of voting are declared. Instead of taking up the second reading of the bill, I suggest we shall adjourn for the day.

The Minister for Rural Reconstruction (Shri Devisingh Venkatsingh Chawhan) I would suggest that the actual voting should be held between 4 to 5 p.m. or 5-30 p.m. and the House should now go on with its usual business.

(Cries of 'no', 'no')

Mr. Speaker If it is the desire of the House that only election work should be done now, and not legislative work the result of the voting will be declared at 12-45 and then we shall rise for the day.

The House then adjourned for recess till Forty five minutes past Twelve of the clock.

The House re-assembled after recess at Forty five minutes past Twelve of the Clock.

[Mr. Speaker in the chair]

Mr. Speaker. We have to appoint scrutineers and I think we could have the same two persons, namely Shri Guruva Reddy and Shri Gopal Rao Ekbote. I hope they will agree to this.

श्री. माणिकचंद पहाडे : मैं एक ऐसी चीज पूछना चाहता हूँ जो आज की कारवाही से सबध नहीं रखती वह यह है की जो क्वेश्चन्स होते हैं वे हमें अैन वस्तु पर दिये जाते हैं। अगर पहले से दिये जायें तो हम को सहूलत होगी।

مسٹر اسپیکر - کہا آرہیل ممبرس کو کوٹسجس ایک دن پہلے شام کو نہیں ملتے ؟
کئی ممبرس - نہیں ملتے -

مسٹر اسپیکر - اب یہ ہے کہ بعض لوگوں کا پتہ نہیں معلوم ہے اور دوسرے یہ کہ پریس کی جانب سے دو تین ہیں - اسکی کوشش کی جائیگی کہ کم سے کم پہلے دن شام تک آپکو کونسیس مل جائیں -

ایک آرٹیکل ممبر - پہلے سشن میں ملتے تھے - اب ہیں ملتے -

شری وی۔ ڈی۔ ڈیٹنپانڈے - پہلے تو ہمارے گھروں پر یا کوارٹرز پر بھجے جاتے تھے اب پیچھ ہول (Pigeon Hole) میں رکھے جاتے ہیں -

مسٹر اسپیکر - - آج سے پہلے دن ڈیوڑی کا اسطام کیا جائیگا -

According to the report of the scrutineers there are two ballot papers regarding which decision has to be taken. Both the scrutineers agree that one paper is valid and about the other, one of the scrutineers says it is valid and the other says it is not. They have left this issue to the decision of the Speaker. The point is that the voter has put figure (1) at one place and in another place he has merely crossed. Of course, our rule says that he should put the figures. As he has not given his vote to two members and given it only to one member, I hold this vote valid. Still, I do not think that brings any material change in the result. So, I would now read the result.

Shri Chander Rao, B M 6 votes valid plus 1 vote now
declared valid, total 7.

Shri Raja Ram 56 votes valid, invalid votes 5.

Shri Mohamed Ali Valid votes 87
Moosavi .

Shri Mohamed Ali Moosavi is declared elected to the Committee on Estimates.

Now we adjourn to meet on Monday morning at Nine of the Clock.

The House then adjourned till Nine of the Clock on Monday, the 16th June, 1952.

